شہادت حسین رضی اللہ عنہ

دنیا میں انسانی عظمت و شہرت کیساتھ حقیقت کا توازن بہت کم قائم رہ سکتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ جو شخصیتیں عظمت و تقدس اور قبول و شہرت کی بلندیوں پر پہنچ جاتی ہیں، دنیا عموماً تاریخ سے زیادہ افسانہ اور تخیل کے اندر انہیں ڈھونڈنا چاہتی ہے۔

تاریخ اسلام میں سیدنا حسین ابن علی رضی اللہ عنہما کی شخصیت جو اہمیت رکھتی ہے محتاجِ بیان نہیں۔ خلفائے راشدین کے عہد کے بعد جس واقعہ نے اسلام کی دینی سیاسی اور اجتماعی تاریخ پر سب سے زیادہ اثر ڈالا ہے وہ ان کی شہادت کا عظیم واقعہ ہے۔

بایں ہمہ یہ کیسی عجیب بات ہے کہ تاریخ کا اتنا مشہور اور عظیم تاثیر رکھنے والا واقعہ بھی تاریخ سے کہیں زیادہ اضافہ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اگر آج ایک جویائے حقیقت چاہے کہ صرف تاریخ اور تاریخ کی محتاط شہادتوں کے اندر اس حادثہ کا مطالعہ کرے تو اکثر صورتوں میں اسے مایوسی سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس وقت جس قدر بھی مقبول اور متداول ذخیرہ اس موضوع پر موجود ہے وہ زیادہ تر روضہ خوانی سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ گریہ و بکا کی حالت پیدا کر دینی ہے حتیٰ کہ تاریخی حیثیت سے بیان کردہ بعض چیزیں جو تاریخ کی شکل میں مرتب ہوئی ہیں وہ بھی دراصل تاریخ نہیں ہے روضہ خوانی اور مجلس طرازی کے مواد ہی نے ایک دوسری صورت اختیار کر لی ہے۔

آج اگر جستجو کی جائے کہ دنیا کی کسی زبان میں بھی کوئی کتاب ایسی موجود ہے جو حادثہ کربلا کی تاریخ ہو تو واقعہ یہ ہے ایک بھی نہیں۔ (از افادات ابوالکلام آزادؒ)